اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ
مع تخریج و تسہیل
مسمّٰی بنامِ تاریخی اَلْمَلْفُوظ ۱۳۳۸ھ
معروف بہ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
مکمل 4 حصے
مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند حضرتِ علامہ مولانا
محمد مصطفےٰ رضا خان
علیہ رحمۃ الرحمٰن
مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286
المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

نام کتاب: الملفوظ

پیش کش: مجلس اَلْمَدِ یْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: مَکْتَبَۃُ الْمَدِینہ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

اولیائے کرام کی شان

﴿پھر فرمایا﴾ اولیائے کرام فرماتے ہیں:

مَا السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُوۡنَ	سیدی شریف عبدالعزیز رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں
السَّبۡعُ فِی نَظَرِ الۡعَبۡدِ الۡمُؤۡمِنِ اِلَّا	ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں مومن کامل کی
کَحَلۡقَةٍ مُلۡقَاةٍ فِی فَلَاةٍ مِنَ	وُسعتِ نگاہ میں ایسے ہیں جیسے کسی لق و دق
الۡاَرۡضِ	میدان میں ایک چھلا پڑا ہو

(الابریز،فی ذکر شیخ التربیة، ج ۲،ص ۱۳۵، ۱۳٦)

اَللّٰہُ اَکبر جب غلاموں کی یہ شان ہے تو عظمت شانِ اقدس کو کون خیال کر سکے۔

صحابۂ کرام رضی اللّٰہ تعالی عنہم کی شان

عرض: صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کو بھی کشف ہوتا تھا؟

ارشاد: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، ان کے غلاموں اور اولیائے کرام کے پیش نظر عرش سے تَحْتَ الثَّرٰی تک ہوتا ہے۔ پھر صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کی شان کا کیا پوچھنا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا کشف

حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے دریافت فرمایا "کَیۡفَ اَصۡبَحۡتَ" تم نے کیونکر صبح کی؟ عرض کی "اَصۡبَحۡتُ مُؤۡمِنًا حَقًّا" میں نے صبح کی اس حال میں کہ میں سچا مومن تھا۔ ارشاد فرمایا: "ہر دعوے کی ایک دلیل ہوتی ہے جس سے اس دعوے کی سچائی ثابت ہوتی ہے تمہارے دعوے کی کیا دلیل ہے؟" عرض کی: "میں نے صبح کی اس حال میں کہ عرش سے "تَحۡتَ الثَّرٰی" تک تمام موجودات عالَم میری پیش نظر ہے، جنتیوں کو جنت میں عیش کرتے دیکھ رہا ہوں اور جہنمیوں کو جہنم میں چیختے چلاتے عذاب پاتے دیکھ رہا ہوں"۔ ارشاد فرمایا: "تم پہنچ گئے ہو اطمینان رکھو"

(المصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الایمان والرویا، باب ٦، الحدیث ٧٢، ٧٤، ج٧، ص٢٢٦) (المعجم الکبیر، الحدیث ٣٣٦٧، ج٣، ص٢٦٦)